ابتدائی اُردو

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

4205

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
National Council of Educational Research and Training

© NCERT not to be republished

Ibtedai Urdu
Textbook for Class II

ISBN 81-7450-682-9

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014	پوش 1936
فروری 2016	پھالگن 1937
اکتوبر 2016	بھادر 1938
اپریل 2017	چیتر 1939
جنوری 2018	پوش 1939
جنوری 2019	ماگھ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئ دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئ دہلی 110016 نے راس ٹیکنو پرنٹ، A-48، سیکٹر-63، نوئڈا 201301 (اترپردیش) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ، 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور نصابی کتابیں اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچّوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time- Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دست یاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

© NCERT not to be republished

نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل ، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ اور انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کار آمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی	ڈائریکٹر
جنوری 2007	نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ''ابتدائی اردو' دوسری جماعت کے طالب علموں کو اردو، بحیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور حسبِ ضرورت مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے لیکن اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچّوں کو براہِ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران اُن کے اندر خود اِن قدروں کا شعور پیدا ہو سکے۔

اسباق کے انتخاب میں 'قومی درسیات کا خاکہ 2005' کے ساتھ ساتھ بچّوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد بیس ہے۔ ان میں سات نظمیں، سات کہانیاں اور چھے مضامین ہیں۔ دو نظمیں 'چاند میں پریاں رہتی ہیں' اور 'لوہے کا پرندہ' بچّوں کی دلچسپی کے پیش نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ اسی طرح ''دلچسپ مشغلہ'' کے عنوان سے رنگ بھرنے کے لیے ایک پہیلی دی گئی ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ بچوں سے اسے ضرور کرائیں۔ اس طرح کے دوسرے مشغلے بھی بچوں سے کرائے جا سکتے ہیں۔

شروع کے چند اسباق میں مشکل الفاظ نہ ہونے کی وجہ سے 'پڑھیے اور سمجھیے' کی مشق نہیں دی گئی ہے۔ پھر بھی اگر بچوں کو مشکل پیش آئے تو اساتذہ سے گزارش ہے کہ مشکل الفاظ کی وضاحت ضرور کریں۔ سبھی اسباق کی بلند خوانی اساتذہ پہلے خود کریں اور بعد میں بچوں سے بار بار کرائیں تا کہ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی عادت مستحکم ہو سکے۔ نظموں کی بلند خوانی ترنم کے ساتھ بھی کرائیں اور حسبِ ہدایت اُنھیں یاد کرائیں۔ بلند خوانی کے بعد حسبِ ضرورت ہر سبق کی اہمیت اور افادیت ضرور بتائیں تا کہ مذکورہ سبق پڑھنے کے لیے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہو سکے۔ 'سوچیے اور بتائیے' کے تحت دیے گئے سوالات ضرور پوچھے جائیں اور ان سے صحیح جواب دینے کی مشق بھی کرائی جائے۔

© NCERT not to be republished

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔

کونسل نے اس بار پہلی سے پانچویں جماعت تک درسی کتاب کے ساتھ ہی مشقی کتاب شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علموں پر نصاب کا اضافی بوجھ نہ پڑے۔ امید ہے کہ مشقی کتاب کی شمولیت سے پرائمری سطح پر اردو زبان کی بہتر تعلیم و تدریس ہو سکے گی اور طالب علموں میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

اِس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرینِ مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تا کہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اشفاق احمد عارفی، اردو آفیسر، لینگویج ڈپارٹمنٹ، اردو سیل، دہلی سکریٹریٹ، نئی دہلی

جہاں آرا بیگم، پروفیسر، کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی، میسور، کرناٹک

حیات غنی خان، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلس پرائمری اسکول، اندر کوٹ، اجمیر، راجستھان

خالد سعید، پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

راشد علی فاروقی، اردو ٹیچر، ایم۔سی۔ڈی پرائمری اسکول، اولڈ سیما پوری، نئی دہلی

سید عامر علی، پرائمری ٹیچر اردو، ایس۔ٹی ہائی اسکول (منٹو سرکل)، اے۔ایم۔یو، علی گڑھ، اُتر پردیش

شکیل اختر فاروقی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ٹیچرس ٹریننگ کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صاحب علی، لکچرار، شعبۂ اردو، ممبئی یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹرا

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

طارق سعید، ریڈر، شعبۂ اردو، ساکیت پی۔جی کالج، فیض آباد، اُتر پردیش

ظلِّ ہما، اردو ٹیچر، ایم۔سی پرائمری اسکول، محلّہ نیاریان۔1، دہلی

© NCERT not to be republished

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی
محمد عامر علوی، اردو ٹیچر، گورنمنٹ انٹر کالج، نجیب آباد، اُتر پردیش
مہ جبیں بیگم، اردو ٹیچر، ایم۔سی پرائمری اسکول، لال کنواں، دہلی
نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد معظّم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکّر

اس کتاب میں شامل کہانیاں 'نیکی'، 'رسّا کشی'، 'ننھّی پری' اور 'بھائی مٹّو اور گھڑی' ماہنامہ ''پیامِ تعلیم''، مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، نئی دہلی کے مختلف شماروں سے لی گئی ہیں۔ نظم 'سبزی والا' 'پڑھنا لکھنا سیکھیں'، مرتبہ اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، سری نگر، جموّں سے ماخوذ ہے۔ نظم 'جاڑا'، 'اردو کی دوسری کتاب'، مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، نئی دہلی سے اخذ کی گئی ہے۔ نظم 'نئی کہانی' 'آئینۂ اردو (پہلی کتاب)'، مرتبہ شمیم نکہت سے لی گئی ہے۔ ان کے علاوہ اس کتاب میں شفیع الدین نیّر کی نظم 'دعا'، کوثر صدیقی کی نظم 'ہوا'، افسر میرٹھی کی نظم 'چاند' شامل کی گئی ہیں۔ کونسل ان تخلیقات کے لیے ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر جمال احمد، پروف ریڈرس سیّد عفّان اور منوّر علی، ڈی ٹی پی آپریٹر فلاح الدین فلاحی، افضل حسین اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشِک۔

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ			iii
اس کتاب کے بارے میں			v
1. دُعا	(نظم)	شفیع الدین نیّر	1
2. اچھّا لڑکا	(کہانی)		7
3. گھر اور گھونسلا	(کہانی)		13
4. سبزی والا	(نظم)		22
5. نیکی	(کہانی)		29
6. سمجھداری	(مضمون)		37
7. ہَوا	(نظم)	کوثر صدیقی	47
8. رَسّا کَشی	(کہانی)		53
9. سڑک کیسے پار کریں	(مضمون)		60
10. جاڑا	(نظم)		70
11. ننھّی پری	(کہانی)		76
12. ہمارے جانور	(مضمون)		88

© NCERT not to be republished

13. چاند	(نظم)	افسر میرٹھی	98
14. جنگل	(مضمون)		103
15. بھائی مٹّو اور گھڑی	(کہانی)		112
16. نئی کہانی	(نظم)	سیّدہ فرحت	122

17. کمپیوٹر	(مضمون)	128
18. مُرغا اور لومڑی	(کہانی)	135
19. پہیلیاں	(نظم)	143
20. اسکول کا سالانہ جلسہ	(مضمون)	151

© NCERT not to be republished